# 34750- عورت كا اپنے خاوند كے گھر كے علاوہ كپڑے اتارنا

## سوال

حديث ميں يہ ثابت ہے كہ عورت اپنے خاوند كے گھر كے علاوہ كہيں اور كپڑے نہ اتارے، اس سے كيا مراد ہے، اور كيا عورت اپنے رشتہ داروں اور گھر والوں كے ہاں كپڑے اتار سكتى ہے ؟

## پسندیدہ جواب

امام احمد اور ابن ماجہ اور حاكم رحمہم اللہ نے عائشہ رضى اللہ تعالى عنہا سے حديث بيان كى ہے :

( جس عورت نے بھى اپنے خاوند كے گھر كے علاوہ كہيں اور اپنے كپڑے اتارے تو اس نے اپنے اور اللہ تعالى كے درميان پردے كو پھاڑ ڈالا ) .

اور امام حاكم، احمد، طبرانى اور بيہقى رحمہم اللہ تعالى نے ابو امامہ رضى اللہ تعالى عنہ سے حديث بيان كى ہے جس كے الفاظ يہ ہيں :

( ايما امراۃ نزعت ثيابها خرق اللہ عزوجل عنها سترہ ) . جس عورت نے بھى اپنے كپڑے اتارے اللہ تعالى اس كے ستر كو پھاڑ دے گا .

تو اس سے نبى صلى اللہ عليہ وسلم كى مراد ـ اللہ اعلم ـ يہ ہے كہ عورت خاوند كے گھر كے علاوہ كہيں اور اس سستى سے منع فرمايا ہے كہ جس ميں كپڑوں عليحدہ ہوں اور ستر پوشى نہ رہے اور اسے اس پر فحاشى وغيرہ كى تہمت كا سامنا كرنا پڑے .

ليكن ايسى جگہ پر كپڑے اتارنا جہاں امن ہو مثلا اپنے محرم لوگوں اور ماں باپ كے گھر ميں كپڑے بدلنے كے ليے يا پھر كسى اور مباح اور جائز كام كے ليے جو فتنہ سے دور ہوں تو اس ميں كوئى قباحت اور حرج نہيں .

اور اللہ تبارك وتعالى ہى توفيق بخشنے والا ہے . .